میں شاعری پر زور دیجیے - مگر وہ "بخار" والی بات بھی کچھ نہ کچھ شامل ہے - البتہ بخار کی شاعری میں تبخیر ہے -

---

سوءِ ادب فی حسنِ ادب بخار علیگ صاحب نے اس مختصر کتاب میں (جو دراصل اُن کی کتاب "اُردو ادب اور اسلام" کا ایک باب ہے) نثر میں یہ سنجیدہ موضوع اُٹھایا گیا ہے کہ کس طرح اُردو شاعری کے خالص دینی موضوعات میں خرافات کا دخل ہوا - اوّلاً جنسیت زدہ درباری ماحول اور ہندو معاشرے کی غالب رسوم کو دکھایا گیا ہے اور پھر مشاہدہ کرایا ہے کہ کس طرح مرثیہ اور نعت میں گھٹیا مواد داخل ہوا - نعت میں بہت سے شعراء نے حضورؐ کو خدائی مرتبے پر بھی رکھا ہے - اور بہتوں نے غزل کا مشرق بنا کے جسمانی حُسن کو مروّجہ استعاروں اور تشبیہوں سے پیش کیا - کئی شاعروں کے ہاں سرکارِ نبوّت کی ہستی (نعوذ باللہ) ایک عورت کی مانند نظر آتی ہے اور دوسروں کے ہاں ہندی انداز پر عورت کی طرف سے حضورؐ کے ساتھ عشق کا ایسے الفاظ میں اظہار کیا جاتا ہے جو مجاز کے لیے معروف ہیں - پھر دوسرا مضمون "نعتیہ شاعری پر ہندی ادب کے اثرات" نہایت اہم ہے - مختلف ممتاز نعت نگاروں کے مقبول کلام کا تجزیہ کر کے دکھایا گیا ہے کہ اسلامی حقائق یا اسلامی مقاصد کے لحاظ سے یہ کتنے قابلِ گرفت ہیں - بخار صاحب کے اُصولِ بحث یا معیارِ فیصلہ پر تو آپ جو چاہیں بحث کریں - مگر وہ اتنے مخلص ہیں کہ بڑے چھوٹے کسی کی پروا حق بات کہنے میں انہوں نے نہیں کی -

اِس مختصر سی کتاب کی قدر میں اس لیے کرتا ہوں کہ روشِ عام سے ہٹ کر کسی نے سوچا تو سہی کوئی بات تو چھیڑی - اب اختلاف کرنے والے شوق سے اختلاف کریں -

اس کتاب کی قیمت ۱۷/- روپے ہے -